## سوال

(634)دس برس کی عمر کا عمداًحج کو ترک کرے تو کیا حکم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اگر کوئی لڑکا دس برس کی عمر میں نماز نہ پڑھے تو اس کو مارنے کا حکم ہے۔ ایسا ہی اگر کوئی لڑکا دس برس کی عمر کا (جو صاحب مال ہے) عمداًحج کو ترک کرے تو اس کو کیا کریں۔ (محمد یحییٰ مذکور)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز نہ پڑھنے پر مارنے کا حکم آیا ہے۔حج کے متعلق یہ نہیں آیا اس لئے ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ کہ دس سال کے بچے کو حج نہ کرنے پر مارنا چاہیے۔ بحالیکہ حج نہ کرنے پر بڑے کو بھی مارنے کا حکم نہیں آیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

**جلد01ص795**

محدث فتویٰ